ڈاکٹر عارف نوشاہی

کتب خانۂ وزارتِ اُمورِ خارجہ ایران میں اُردو مخطوطات

Library of Foreign Affair, Urdu Documents in Iran

Abstract:

Dr. Arif Noshahi, Chairman, Urdu Department,
Gorden College, Rawalpindi.

This article provides detailed information about Urdu Documents they are present in the Library of Foreign Affairs, Islamic Republic of Iran.
None of these documents is important and precious but these are only for to fulfill the formality.
This thesis by Arif Noshahi is a compilation of the thesis by "Dr. Sayed Hasan Abbass". 'Documents of Urdu in Iran' Printed in the 05th edition of magazine "TAHQIQ" (Research) Sindh University, Jamshoro.

جولائی ۲۰۰۳ء میں تہران کے سفر میں ایک روز تہران یونیورسٹی کے مرکزی کتب خانے کی فہرست نویسِ مخطوطات، خانم فریبا افکاری نے بتایا کہ ''وہ ان دنوں 'کتاب خانۂ تخصیصی وزارتِ امورِ خارجہ جمہوری اسلامی ایران' کے شعبۂ مخطوطات میں بھی کام کرتی ہیں اور وہاں کے مخطوطات کی فہرست تیار کر رہی ہیں۔ ان مخطوطات میں چند ایک اُردو میں بھی ہیں، اگر میں کسی روز وہاں جا کر یہ نسخے دیکھ لوں تو وہ انھیں اپنی فہرستِ مخطوطات (زیرِ طبع) میں شامل کر سکیں گی۔'' میں ۲۴ر جولائی کو مذکورہ کتب خانے گیا جو نیاوران میں، خیابانِ شہید بہشتی پر اُسی عمارت میں واقع ہے، جہاں کبھی ''مرکز دائرۃ المعارف بزرگ اسلامی'' کا دفتر ہوتا تھا۔

خانم افکاری نے نسخے پہلے ہی سے الگ کیے ہوئے تھے۔ یہ کُل آٹھ مخطوطات تھے۔ افسوس کہ ان میں کوئی نسخہ بھی اہم اور قابلِ قدر نہیں ہے۔ بہ ہر حال محض ریکارڈ کے لیے اور ڈاکٹر سیّد حسن عباس کے مقالہ ''ایران میں اُردو مخطوطات'' مشمولہ تحقیق، جام شورو، شمارہ ۵ کی تکمیل کے طور پر ان مخطوطات کا ذکر کرتا ہوں۔ محققین کے لیے شاید ہی ان میں کوئی نئی چیز ہو۔

۱۔ جُنگ اُردو:

مشمولات:

الف: مثنوی سگ وگربہ

آغاز: سگ و گربہ ہیں دو ہمارے یہاں
دو ہیں قالب اور ان کے یکے ہے جاں

ب: مثنوی درہجو خانہ

آغاز: جسم خاکی میں جس طرح جاں ہے
اُس طرح خانہ ہم پہ زنداں ہے

ج: میر دردؔ کا ترجیع بند

آغاز: شاہنشہ مُلک کفر و دیں تو
ہے تخت نشینِ دل نشیں تو

د: مفرد اشعار، شعراء کے نام یہ ہیں: سوداؔ، حیرتؔ، عبرتؔ، حسرتؔ، میر سوزؔ، ممنونؔ، فدویؔ، پسر جرات، بیگم، بہادر علی وحشت، بقا، منّت، حاتم، ظہور اللہ نوا، انشاء اللہ خان، مصحفی، میر درد، بیدار، آصف، محبت، تابان، مفتون، سوزان، رنگین، فراق، میر تقی، نواب ممتاز، نظیر۔

ج: بعض اشعار جن کا عنوان گیت، دوہڑہ، منظر، پالے خم ہے۔

تیرہویں صدی ہجری کی کتابت، کاتب نامعلوم، خط شکستہ مائل نستعلیق، شعراء کے تخلص شنگرفی، ۲۳ ورق، نمبر: ۱/اُردو۔

۲۔ کاشف الاسرار ضمیر:

مترجم: خداداد بن مرحوم میر محمد حسین طباطبائی:

مترجم نے دیباچہ میں لکھا ہے کہ اسے ایک فارسی فالنامہ ملا جس کا اوّل و آخر نہیں تھا۔ اس نے اسے مرتّب کیا اور اُردو میں منتقل کیا۔ دیباچے سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ یہ فالنامہ (کاشف الاسرار ضمیر) قاضی ابراہیم بن قاضی بن نور محمد پٹل بندری نے بمبئی سے شایع کیا تھا۔ اس کے ۷۱/ابواب ہیں۔ مترجم نے مادّۂ تاریخ ''حل عقود ضمیر پایا آج'' سے تاریخ ترجمہ نکالی ہے، اس کے عدد ۱۲۹۲ ہوتے ہیں۔

آغاز: جواہر زواہر حمد وثناء نثارِ بارگاہ اُس قدوس کبریاے اعظم شانہ کے سزا ہے۔

تیرہویں صدی ہجری کی کتابت، کاتب نامعلوم، معمولی نستعلیق، مجموعے میں ورق ۱تا ۸۵، اس کے بعد کچھ اور فالنامے اور اِسی نوعیت کی یادداشتیں۔ نمبر۲/اُردو۔

۳۔ مثنوی عرفانی:

شاعر کا تخلص ''علوی'' ہے۔

جسم تو علوی کا ہے آبِ مضمحل
یا الٰہی دردِ دل دے، دردِ دل

شاعر کا زمانہ انیسویں صدی عیسوی کا ہے کیوں کہ ایک نظم ''دعا بہ طلب دردِ دل'' میں اس نے متاخر دور کے چشتی بزرگوں حضرت فخر الدین، خواجہ نور محمد، خواجہ سلیمان تونسوی، شاہ خیر آبادی اور سیّد حافظ محمد علی کے اسماء لیے ہیں۔ مثنوی، ''مناجات بہ بارگاہ قاضی الحاجات بہ طلب شکستہ بہ سینۂ برشتہ'' سے آغاز ہوتی ہے اور ''موج'' عنوان کے تحت مضامین درج ہوئے ہیں جیسے موجِ اوّل تنزل اوّل، موج دوم تنزّل دوم،٭٭٭ موج پنجم تنزلِ پنجم۔ کُل ۱۶۹/اشعار ہیں۔

آغاز (ناقص): یارب مرا دل ہے یا کہ پتھر؟
آہن ہے کہ سل ہے یا کہ پتھر؟

خاتمہ (ناقص) ساقی دل میں سرور بھر دے
لا تن میں بھی میرے نور بھر دے

تیرہویں صدی ہجری کی کتابت، کاتب نامعلوم، ناقص الطرفین، ۱۹/ورق، نمبر:۳/اُردو۔

۴۔ احوال حکماء:

ناسخ التواریخ سے لقمان حکیم، فیثا غورث، جاماسب بن لہراسب، سقراط، افلاطون، بقراط، سولون، افلاطون اور اقلیدس کے حالات کا ملخّص اُردو ترجمہ ہے۔ مترجم نامعلوم۔

آغاز: خلاصۂ ناسخ التواریخ، پہلا بیان لقمان حکیم کا۔

☆ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق شکستہ مائل، ۸ورق، نمبر:۴/اُردو۔

۵۔ جنگ:

تعویذات، کشتہ جات، طبی نسخہ جات پر مشتمل ایک معمولی بیاض۔

☆ چودہویں صدی ہجری، نستعلیق، ۷ورق، نمبر:۵رأردو۔

۶۔ ترجمۂ مکتوب خواجہ غریب نواز بہ خواجہ قطب الدین:

خواجہ معین الدین چشتیؒ کا خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے نام خط کا اُردو ترجمہ، مترجم نامعلوم۔ اس خط میں توحید، نماز اور روزے کے مسائل بیان ہوئے ہیں۔

چودہویں صدی ہجری، ۸ ورق، نامکمل، نمبر:۶ رأردو۔

۷۔ دعائیں:

دعائے سریانی (اناالموجود فاطلبنی تجدنی) کا اُردو ترجمہ۔

آغاز: میں ہوں موجود سب مجھ پاس آو، مجھے شہ رگ سیں نزدیک پاو
جو میرے غیر کی راکھو طلب تم تو نہیں پاؤ مجھے جس جاک جاو

تاریخ کتابت ۲۷رشعبان۱۳۳۰ھ، کاتب کا نام محمد پڑھا جاتا ہے۔ محمد کے بعد نام کا دوسرا جزو نہیں پڑھا گیا۔ مجموعے میں ورق۲ تا۱۰۔ نمبر:۷رأردو۔

۸۔ جنگ اُردو

مشمولات: غزلیات، ترانۂ خلافت (بولی اماں محمد علی کی جان بیٹا خلافت پردے دو)۔

غزلیات کے حصّے میں جلیلؔ، اکبرؔ، ناظمؔ اور مجیدؔ کا کلام ہے۔

آغاز: قتل کرکے قید مطلق سے کرو آزاد بھی
سر ہتھیلی پر لیے حاضر ہے یہ ناشاد بھی

☆ چودہویں صدی ہجری، شکستہ مایل نستعلیق، بے حد معمولی، ناطق الطرفین، صفحات۹ تا۸۳موجود، نمبر:۸رأردو

حوالہ:

۱ شعبۂ جاتی مجلہ ''تحقیق''، جام شورو، شمارہ ۵، ۱۹۹۱ء۔

o ------ o